ما شاء الله لا قوة الا بالله

۱۲۸۳

حصن حصین

در مطبع مصطفائی کانپور مطبوع گردید

حمدِ جنابِ باریتعالی

خدا کی حمد کر ای اہلِ غفلت — کہ تا نازل ہو تجھپر اوسکی رحمت
جو اوسکی خوف سے توبہ کریگا — اوسی جنت مین گہر بی نیک ملیگا

نعتِ محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم

کری جو نعتِ احمد صدق دلسی — خدا بخشی ہین رحمت اوسکو بخشی
وہ مقبولِ خدای ذوالمنن ہین — شفیعِ عاصیان وہ بی سخن ہین
سب اونکی آل ور اصحاب ہین نیک — وحید العصر ہی اونمین سی ہریک

آغازِ نصیحتِ مشفقانہ

کر اپنی بختِ خوابیدہ کو بیدار — تغافل چھوڑ دی اور ہو تو ہشیار
بہت غفلت مین سوئی ابتو جاگو — فریب و مکر سی دنیا کی بہاگو
ہوئی آخر شبِ تارِ جوانی — گھڑی دو ایک کی ہی باقی زندگانی

اندھیری مین ہوا جو کچھ سو گذرا — او حالی مین تو اون باتونسی باز آ
جوانی تھی شبِ دیجورِ ظلمت — اگر اونسی ہوئی کچھہ تجہسی غفلت
عیان اب تو ہی ظالم صبحِ پیری — تدارک اوسکا کر لی گوشہ گیری
اندھیری رات مین جو کچھ کہ ہو جاے — ولی کرنی ہی اوسکی دن مین خبر ماے
پھنسا ہی سخت خبثِ چاہ مین تو — گرا ہی دان کی اندر چاہ مین تو
بڑھاپی مین بھی حرصِ مال و زر ہی — فدا ہی کلہ خانِ سیمبر ہی
کبھی سیرِ چمن کی آرزو ہی — کبھی مشتاق و محوِ رنگ و بو ہی
پیامِ یاس ہی یہ موکی سفیدی — پڑھین ہین داستانِ نا امیدی
ہر اک موی سفیدِ تن زبان ہی — پیامِ مرگ کو کرتا عیان ہی
نہ سمجھا گر تو یہ روشن بیانی — زبانِ حال کی گوہر فشانی
تو بھائی پھر تری فہمید کیا ہی — ذہانت کیا ہی عقل و دید کیا ہی
زن و فرزند سی اب موہنہ کو موڑو — ذرا دنیا کی ان قصونکو چھوڑو
محبت اونکی گر حق کو بھلادی — تو اوسکو لوحِ سینہ سی مٹا دی
مگر اونکی جو حق ہین وہ ادا کر — کہ رکھین تجکو دوزخ سی خدا اکر
سکھانا اونکو احکامِ شریعت — ہوا ہی فرض تجہپر فی الحقیقت
عطا کر نان و نفقہ اونکو طاہر — نہو افراط و تفریط اوسمین ظاہر
موافق شرع کی رکھہ اونسی تو ربط — نہو اونکی محبت مین زرا خبط

نہ ہو پیری میں بھی گر کچھ عبادت
قیامت ہی قیامت ہی قیامت

کسی ہمدم تو خدا سی دل لگا تو
دوئی کی حرف کو دل سی مٹا تو

یہ عہد دل سی ہوے شرک چھوڑ
یہ زنار علائق جان سی توڑ

جہالت خام دنیا دلسے باز آ
جنون و خبط سودا وسی باز آ

خدا کو چھوڑ دنیا مین پھنسا ہی
یہ کیسا تجکو مالیخولیا سے ہے

وہ باہم تجسی اور تو اوس سے جدا
وہ تیری پاس اور تو اوس سی دور

وہ خورشید جہان ہر دم عیان ہی
ولیکن تجکو بینائی کہان سے ہے

وہی نور سماوات و زمین ہی
تجلی اوسکے ظاہر ہر کہین ہی

نظر آتا نہین تجکو جو وہ نور
کدورت نفس کی اندر سی کر دور

بجی مانع ہی تیری ہی کدورت
حجاب تن سی ہی ساری یہ ظلمت

جو ہی تو چاہتا وہان تک رسائی
صفائی کر صفائی کر صفائے

خدا کی نام کا تو مصقلا کر
یہ زنگ آینہ دل سی جدا کر

نہیں ہی اسم اعظم کیمیا ہی
مس قلب سیہ جس سی طلا ہی

ہی فرمان الٰہی فاذکرونی
کیا کر ذکر مین ہر دم فزونی

اگر ہر وقت ہو وہ ذکر اللہ
خدا ہوتا ہی بیشک اوسکی ہمراہ

[illegible] وصل ہی کیا تجکو [illegible]
نہیں اس سے سکتا تجکو [illegible]

[illegible] ہی

وہی اوس وقت تیرا ہمنشین ہی — وہی وقتِ وصال ہی نکتہ بین ہی
تری ہر سانس نخلِ موسوی ہی — یہ جزر و مد جواہر کی لڑی ہی
ترا ہر دم دمِ عیسیٰ ہی غافل — مگر بیہودگی مین اسکو باطل
فدای رنگ و بو ہی کار طفلان — عبث کی جستجو ہی کار طفلان
بایین ریشِ دراز و شانہ سازی — اگر تو شل طفلان خاکبازی
نہین طفلی یہ زینا ایام پیری — فقیری لی فقیری لی فقیری
نہین یہ ظلمتِ شب دن ہی بہتا — نہ میرا یہ نہین ہی روشنائی
بہت نزدیک ہی اب وقتِ رحلت — یہان ہی دم کی دم بس تجکو مہلت
ابھی تک خوابِ غفلت مین ہی بہت — ہوا و حرص و دولت مین ہی بہت
جواہر لی تو جیسی لعل و گوہر — کیا پیدا جیسی مال و زر نہی
وسیلہ ہی یہ سب گنج گوہر — وہی ہی نخلبند خار و سوسن
اوسی سی غم اوسی سی بی غمی ہی — اوسی سی یہ الم او خرمی ہی
اوسی سی بود و نابود جہان ہی — اوسی سی ہستی کون و مکان ہی
اوسی سی کان یاقوت و گوہر — اوسی سی مال و ملک و سیم و زر ہی
اوسی سی ہی حضیض و پستی اوج — اوسی سی ہی حباب و قطرہ و موج
نہی ہی تار و پود نسج افلاک — وہی ہی فیض بخش مرکز خاک
غضب ہی اصل سی گر ہو کی غافل — فروغ بی بقا پر ہوی مائل

حسن تو خاک بن کھر کشی چھوڑ
بشر ہو جا صفات آتشی چھوڑ

نتیجہ خاک کا سے باغ و گلشن
تو آتش کا کیا ہی دود و گلخن

بعون مغز سی کھو باد نخوت
تکبر او تجبر ہی ضلالت

بشر کو چاہی کبر و منی کیا
غرور و غزہ نہ پردم زنی کیا

جو خاکی ہی تو ہو جا خاک معانی
تجھی زیبا نہین ہی خودنمائی

شعار خاکیان ہی خاک بیزی
تجھی کیا چاہیی تندی و تیزی

تو ہی کیا چیز کیا ہی تیری خواہش
فزونی کیا تری اور تیری کاوش

حیا تن ہی حباب بحر قدرت
ملی تو عاجزی ہستی کا خلعت

بتوا ہی ہی نمود و بود تیری
فقط اک دم سی ہی بہبود تیری

یہ خیمہ جسم کا جو خوشنما ہے
سما ہی پر ہوا کی یہ کہا سنے

نہ اسکا ہی بھروسا نہ ٹھکانا
لگا ہی اس سی دل وہ ہی دوانا

تجھی تو خاک مین گڑنا ہی آخر
گرہی مین قبر کی پڑنا ہی آخر

ابھی اس جسم کو پامال کر تو
جو آگی ہوگا وہ فی الحال کر تو

بسان خاک تو افتادگی لی
تکلف چھوڑ دی اور سادگی لی

بدن ہی تخم اوسکو خاک مین بو
کہ تا سیراب باطن کا چمن ہو

ہزار دن پھول پھل ہون وس سی پیدا
بہت انوار نادر ہون ہویدا

خدا کی ہو گلی بیہودگی چھوڑ
ہوا و حرص کی آلودگی چھوڑ

سنبھل اب ہی نہین وقت شرارت — ریاضت کر ریاضت کر ریاضت
سحر ہونی پہ شب کی بتلا ہے — تجھی خواب گران وہ پیش پا ہے
نہین جز خواب کی بھائی نہایت — پڑا سویا کرے گا تا قیامت
اگر ہمسرہ تری حسن عمل ہے — تو پہر تجھکو ہی ای بھائی امل ہے
جو ایمان ہی گہر دل کی صدف مین — عمل کی لعل رخشندہ ہین کف مین
نہین وہ موت ہی رشک عروسی — نہین تابوت ہی وہ طور موسی
تو ہی وہ قبر تیری حجلہ ناز — لحد آغوش یار عشوہ پرداز
سو وہان سو خواب ناز سے تو — انیس و ہمدم و ہمراز ہی تو
معاذ اللہ اگر نوع دگر ہے — تو پہر تیرا ٹھکانہ ہی سقر ہے
بدن ہی اور گریز آتشین ہے — شرار ناز و مار آتشگین ہے
تمامی عمر تدبیر بدن کی — ہمیشہ فکر تعمیر بدن کی
سدا دن رات اسکی بیڑی مین — گذاری ہی تمہ ساری بیڑی مین
رہا مصروف خواب و خورد و نوش — خدا کو کر دیا دل سی فراموش
سو دیکھا تو نی جو آئی وفا کی — تجھی وقت ضرورت مین دغا دی
رفیق اپنی جو تھی سب عضو تن کی — شریک اپنی تھی وہ رنج و محن کی
ہوئی بیزار سب تم صحبتی سے — الگ ہونی لگی بی رغبتی سے
چلی سب کوچ کرکی تجھسی آگے — اکیلا چھوڑ کر پہلی ہی بھاگے

نہ تھی اس وحشت پہ وحشت میں جو شاہ — بلا و رنج کش غربت میں چھوڑا
مری الفت سی ایسی ہاتھ اٹھا کے — خبر لینی کو پھر میری نہ آئی
نہ آئی اور پیچھی پڑ کے دیکھا — کہ ہی کیا حال اپنی آشنا کا
نہ کانون نی سنا کچھ میرا گانا — نہ دیکھا آنکھ نی کچھ حال میرا
نہ دانتون کو خبر کچھ دہن کی — کہ کیا حالت ہی کہانی مین جسن کی
حرارت قلب کی بھی ہو گئی سرد — برودت سی سدا اسعد مین ہی سرد
جو نفسانی و حیوانی تھی قوت — کہ پہنچی انتہا بس آدمیت
ہو وہ یک لخت بالکل منہدم ہی — طبیعت تنگ ہی افسردہ دل ہی
جو بازو پہ تڑپ تھی پنجہ شیر — کیا ہی اوسکو رعشی نی بس اب سیر
کبھی سر کی باعث درد سر ہی — کبھی ضعف بصر درد کمر ہی
مقابل تھا جو قد سرو ارم کی — دوتا مثل کمان ہی بار غم سی
جو رخ مانند گل سیراب و تر تھا — ہوا خشکی سی ابتر حال اوسکا
بصر جو دن کو گنتی تھی ستارے — وہ آدھی رات ہی نزلہ کی مارے
جگر کا تھا جو کچھ امر طبیعی — ہوا مختل ز نقد [illegible] سے تھے
دماغ ایسا نقاہت سی ہی لرزان — بسان آسیا ہی آپ گردان
عصا [illegible] — وہ مہراک حال بد مین مبتلا ہی
کسی مین کچھ نہ طاقت ہی نہ قوت — مصیبت ہی مصیبت ہی مصیبت

ہوئی راہی عدم کی یار جانی ثنا ہی بدنی تنہا زندگانی
حسن تو بھی تو اب ہشیار ہو کر ذرا تو فکر تابوت بدن کر
کیا ہی جسطرح اسنی تجھی خوار ای ذہب تو بھی ترسا کر اسی پر
طعام اسکو کھلا اچھا نہ پا سنے خدا کی راہ مین کر اسکو فاسنے
غذا ہی روح ذکر نام حق سے غم و درد و الم رنج و قلق ہی
بدن کو تیری جس شی سی ہو فرحت اوسی سی روح مین ہوتی ہی ظلمت
بدن کی پرورش نقصان جان ہی تن انسانی مین ای بھائی زیان ہی
درستی تن ہی اسکی ہو خرابی شکست اسکی ہی تیری کامیابی
غذا کی و اسطی تن پروری چھوڑ غریبی کر غریبی برتری چھوڑ
فقط وان عجز منظور نظر ہے تکلف جسمین ہی بیرون در ہی
نہین کچھ چاہیے غم گر تن ہوا سست بشر کو چاہیے ایمان و جان چست
وہی جس سی بشر کو برتری ہی بڑھاپی اور جوانی سی بری ہی
بدن کو چھوڑ جی کی پیروی کر کدورت اوسکی کھو صیقل گری کر
بدن جی پر پلاس عارضی ہے زر و زیور لباس عارضی ہی
ابد تک تار ہی پھر نوجوان تو غم و فکر و الم سی برکران تو
بڑھاپا کیا ہی گر جی مین ہی قوت ضعیفی کیا ہی گر دل مین ہی ہمت
صفات تن پہ وحشت مبتلا ہو صفات ذاتی سی آشنا ہو

جسے کچھ جان سی ہی آشنائی / اوسیکو ہی حد تک اس رسائی

جو اپنے آپ کو پہچان جانے / نہیں ہین ہی جو کچھ ہی جہاں سے

حقیقت سی ہی اپنی بی خبر تو / جہالت سی بھری ہی بد

تو ہی آیینۂ انوار حق ہے / تو ہی گنجینۂ اسرار حق سب ہے

عطا تجھکو ہوا بار امانت / خلافت کا ہی تجھکو خلعت

تجھی کو تاج کرمنا ملا ہی / تری ہی شان مین قالوا بلی ہی

تو ہی ہی مظہر نور حقیقت / تو ہی ہی موسی طور طریقت

تو ہی تو معدن ہر خیر و شر ہی / تو ہی تو مخزن نفع و ضرر ہی

بنی لی غور کر جو کچھ کہا ہی / ترا ہی تخلیہ او تحلیہ بھا

شریعت ہی فقط تہذیب اشباح / طریقت کو سمجھ تہذیب ارواح

ریاضت کیا ہی تن کو خوار کرنا / شہادت ہی بدن کو زار کرنا

ولایت کیا ہی باطن کی صفائی / ضلالت کیا ہی اپنی خود نمائی

وہ استعداد انکو عطا ہی / کہ جس سی یہ ہر اک کا پیشوا ہی

اگر یہ ہو تو ہو شیطان سی بدتر / [illegible] تو فرشتہ کا ہی سرور

بد خلق و نیکی سب تجھ مین عیان ہیں / یہ دنیا کیا ہی دار الامتحان ہے

[illegible] جو ہی خشک یا تر / ہی تیری صنعت قدرت کی اندر

گر چاہی کہ تیرا صاف ہو دل / خدا کی ذکر مین کر دل کو شاغل

صفای قلب تا حاصل ہو تجھکو / ترا دل صاف مثل آینہ ہو

مراتب جستجو کی سب ادا کر / تو شرط پیر کامل مین رہا کر

ہدایت پیر کی جب تک نہ تو پای / نہ تیری رشتہ مقصود ہاتھ آی

ولیکن سلسلہ مرشد کا تیرے / رسول پاک تک سب راست پہونچے

مراتب فقر کے وہ جانتا ہو / طریق معرفت پہچانتا ہو

شریعت کا ہو پیرو جان و دل سی / طریقت ہو ٹپکتی آب و گل سی

ملی جب ایسا تجھکو پیر کامل / ترا ہو مدعا سب دل کا حاصل

کدورت دل کی تیری دور کردی / ترا دل نور سی معمور کردی

عمل بھی ایک مین تجھکو بتاؤن / نہایت رہ سیدھی مین دکھاؤن

پڑھا کر روز ستر بار الحمد / نکرنا ترک تو زنہار الحمد

اور اسکی بعد پڑھ بس یہ دعا تو / جو لکھی حاشیہ پر مین نی خوشنو

خدا سی اپنی پھر یہ التجا کر / جناب کبریا مین تو دعا کر

کہ ای معبود برحق ای مری رب / کوئی بندہ جو ہی تیرا مقرب

اب اس عالم مین کو تو اوس سی ملا دے / جمال پاک اوسکا تو دکھا دے

کہ مین صحبت سی اوسکی بہرہ ور ہون / بوسیلہ سی اسی کی تجھکو پاؤن

سدا مشغول ذکر کبریا رہ / ہمیشہ صحبت بد سی جدا رہ

ملی صحبت اگر نیکون کی تجھکو / تو تیرا دین و دنیا مین بھلا ہو

اللهم ارنا الحق حقا وارزقنا اتباعه وارنا الباطل باطلا وارزقنا اجتنابه اللهم ارنا حقائق الاشياء كما هي توفنا مسلمين والحقنا بالصالحين

بدی ہو نفس کی سب تیری زائل
ہوں اخلاق حسن سب تجھکو حاصل

نہ ہرگز صحبت بد میں گذر کر
بدوں کی پاس سی ہر دم حذر کر

جو کوئی نیک بد صحبت میں بیٹھی
وہ صحبت اوسکو بس ویسا ہی کر دی

اگر بد صحبت نیکوں میں جائے
تو وہ اپنی تئیں پھر نیک پاوے

ہوا ہی تجربہ اسکا تو اکثر
اثر صحبت کا ہوتا ہی مقرر

مناجات بحضرت خالق کائنات

الٰہی [illegible] ہے
تجھی ہی دو جہان کی پادشاہی

کسی پر آگ کو گلشن کری تو
کسی پر آب کو گلخن کری تو

کری شاہوں کو درویشوں کا محتاج
گدا کی کفش [illegible]

فقیروں کو بخشدی ہی غنا سے
امیروں کو [illegible] عنا سے

یہ تیری دی ہی نعمت [illegible]
سکندر جیسکی آگے اک گدا ہو

تو ہی ہر شخص کا حاجت روا ہی
غریب [illegible] تو دوا ہی

مساکینوں کو کردی صاحب تاج
شہنشاہوں کو کردی دم میں محتاج

فرشتوں کو کری محبوس در چاہ
بشر کو آسمان پر دی [illegible]

دیا جو کچھ یہ سب تیری عطا ہی
جو کچھ تو دی وہی شی اپنی بھلا ہی

غریبی مفلسی جاہ و امیری
طفولیت جوانی یا کہ پیری

جو کچھ تو نی دیا سو ہی غنیمت
ولی درکار ہی تیری حفاظت

نہیں ظالم کی پنجون سی بچا تو
کسی کا ر درست ہمکو دکھا تو

نہین کچھ حرص ہمکو سلطنت کی
نہ خواہش جاہ و مال و مملکت کی

تری غصہ کی ہم قابل نہین ہین
تری خفگی کی ہم حامل نہین ہین

حسن کیون موت سی ڈرتا ہی اتنا
عذاب و قبر کا کرتا ہی خطرا

گناہون کا ہی ناحق وسوسا ہی
حساب حشر کا کھٹکا یہ کیا ہی

جہان وہ عروۃ الوثقی ہو موجود
نبی حضرت محمد شاہ ہو موجود

تجھی اوس جا مین کیا خوف و خطر ہی
شفاعت کو جہان خیر البشر ہی

تجھی کیا اوس سفر کا دغدغا ہی
جہان کا میر منزل مصطفےٰ ہی

محمد رحمۃ للعالمین ہی
محمد مقتدای مرسلین ہی

محمد شافع روز جزا ہی
محمد صاحب تاج و لوا ہی

محمد عذر خواہ مذنبین ہی
محمد دستگیر عاجزین ہی

محمد سرور کون و مکان ہی
محمد بادشاہ دو جہان ہی

محمد دردمند بیکسان ہی
محمد مایۂ ہر بی نوا ہی

محمد مونس غمخوارگان ہی
محمد چارۂ بیچارگان ہی

محمد ہی سراپا ابر رحمت
محمد ہی فقط کان مروت

توسل جسکو کچھ اوس ذات سی ہی
وہ بالکل دور سب آفات سی ہی

ہر اک رنج و غم سی کارگر تر جدا ہی
پدر مادر سی سو حصہ سوا ہی

جدائی مین جو ہا تنا کچھ دیا ہی — کرم اور لطف یہ بیحد کیا ہی
عطا کیا کچھ کریگا حاضری کا — نہ لا خطرہ ذرا تو اپنی جی مین
جب اوس غفار کی تو رو برو ہو — رجا و خوف دل سی دو بدو ہو
خدا جانی کری کیا کیا عنایت — کرمہا ہی فراوان و رعایت
کری لاکھون کرم جو لگا ہون پہ — خیال و وہم مردم سے ہو باہر
تجھی ہو چاہیی شوق زیارت — پیام مرگ کو سمجھے بشارت
نہین یہ موت تبدیل مکان ہی — نہین یہ موت وصل جان جان ہی
نبی نی موت کو پل کہا ہی — یہی اس رمز کا بس مدعا ہی
علاقی جسم کی آب جو تی ہین — بغیر از مرگ وہ کب ٹوٹتی ہین
مقید ہی ہزارون بند مین تو — رہا ہی جیسی زندان فرزند مین تو
بغیر از مرگ تو کب ہو مجرد — نہو مسمار جب تک جسم کی سد
حجاب تن سی ہی ساری جدائی — گیا جب یہ ہوئی جی کو صفائی
نہین وہ موت ہی وہ زندگانی — ملی اس او کی جس سی نشانی
غرض مرنی مین بالکل فائدا ہی — ڈری جو اس سی وہ نا آشنا ہی
ہوا گو فرع سی اپنی جدا تو — ولیکن اصل سی تو جا ملا تو
بہشتی کو سمجھے فرزندان و دختر — ملا جد و پدر سی اپنی جا کر
سنجا ہی جا دل سی جو وصل خدا کو — سنجا ہی گا خدا اوسکی لقا کو

نہوئی موت وصل حق میسر — اوسی چلتی ہی تو مت ہو سکی مر

اگر ہو راز مرنے کا ہویدا — یقا ہی زندگی کو کوئی اصلا

ہزارون جان دی اور ہو سکی لی — بشر گر فائدہ کیا اسکے سمجھی

حسن یہ راز مخفی فاش مت کر — کہ عقل و فہم مردم سی ہی باہر

سمند خامہ کی اپنی عنان روک — خموشی ہی مناسب بس نہ کر بک

سمجھ کچھ تو بھی اس کے مدعا کو — سمجھنا کچھ جو اسکا ہی نا مرای خدا جو

تمت

بسم اللہ الرحمن الرحیم

کلمہ طیبہ ہنا بطریق حضرات صوفیہ علیہم الرحمۃ کی اور اوصاف اوسکی

سنو اے مومنو کلمے کی اوصاف — پڑھو اسکو کرو تم قلب کو صاف

یہ فرمائی جناب شاہ والا — غلام باعلی ہی نام اونکا

کہ جو ہر روز کلمہ جی لگا کے — پڑھی بارہ ہزار اخلاص دل سے

ہو اوسکی دلمین جذب اور عشق پیدا — یہ خوبی خود بخود ہووی ہویدا

کری دل اوسکا پھر دنیا سی نفرت — ہو سب احکام دین ہی اوسکو رغبت

نعیم اللہ صاحب اہل تقوی — وہ معمولات مین لکھتی ہین ایسا

کہ بعد از فرض اس کلمی کی کثرت — ہی کرتی دور بہ سب دل کی کدورت

سوا اسکی جو اوسکا شیخ فرمائی
یہ کلمہ کھینچتا ہی سوی مطلوب
بس اس صورت سی تو اسکو ادا کر
بسوی قبلہ رخ کر کے دو زانو
توجہ کر بسوی قلب یک چند
اور اپنی سانس نیچی ناف کی لا
بلند اوسکو اوٹھا تو آسمان تک
الہ کو داہنی مونڈھی پہ لا کر
اور اوسکی ضرب دی ایسی بشدت
ہر اک دم مین تو اس کلمی کو ادا کر
ہی قول بعض ارباب طریقت
کری ذکر خفی ایسا نہ جانے
جو کوئی پاس تیری ہوئی بیٹھا
کبھی جب لا الہ اپنے دل سے
کبھی جب لفظ الا اللہ کا تو
وہی لائق عبادت کی ہی بیشک
رہی تھوڑی سی دونون کر شماری

اوسی بھی بعد کلمے کے بجا لائی
طریقہ ذکر کا ہی اسکی مرغوب
کہ پہلی کر وضو ای نیک منظر
تو بیٹھ اور ہاتھ رکھ گھٹنون پہ خوش خو
حواس اپنی تو کر جمع آنکھ کر بند
وہان سی لا کی سوی مغز لیجا
تصور مین ہو ممکن بس جہان تک
پھر الا اللہ کو دی ضرب دل پر
کہ طاری جسم مین ہووی حرارت
شمار طاق سی پڑھ ہو کی ہشیار
کہ اکدم مین پڑھی اکیس [۲۱] مرت
کہ ہو واقف نہ اوس سی یہ زبان بھی
نہو معلوم بس اوسکو بھی اصلا
عدم سب ماسوای حق کو سمجھی
سمجھ اللہ کو باقی تو خوش خو
وہی معبود ہی عابد ہی ہر یک
اثر ہو اوسکا تیری دل مین ساری

بہم پونہچا تو اسکی مشق ایسے | کہ دس سے مرتبہ ہو جائی بہائی
ہین فرماتی علاو الدین عطار | کہ کثرت کی [illegible] ہین ہی اشارہ [illegible]
حضور قلب ہی کہہ جسقدر [illegible] ہو | کہ تیری دلمین جلد اوسکا اثر ہو
[illegible] ہوتا ہی اسکی سمجہ مین موجود | کہ سمجھی اپنی سب ہستی کو نابود
او [illegible] الا اللہ کی ہی [illegible] رمز ایسی | کہ ہی ہستی تری ہستی خدا کی
نہو تجکو میسر گر یہ نسبت | تو کر ذکر لسانی سے بغفلت
مگر خلوت مین ہنگام تہجد | تجھی کرنا ہی یہ شغل تعبد
جلا [illegible] ہو سب [illegible] تنہا | ہی تجکو کلمہ طیب کا پڑھنا
اگر [illegible] | [illegible] حق [illegible] راہ
[illegible] | [illegible] ہم بھی [illegible]
[illegible] | [illegible] پاک [illegible]
[illegible] | [illegible] نہین [illegible]
[illegible] | [illegible] مولا [illegible]
یہ بھی فت پڑتی کی [illegible] | [illegible] دیر ہون [illegible] سکو تیرا
[illegible] بھی اس طرح [illegible] شغل تجکو | [illegible] سینہ سی تیری [illegible]
ہو اوسکا سلسلہ [illegible] پیری [illegible] | تری سینہ سی تا سینہ منور
اور اس کا ورد [illegible] جیسے [illegible] | الف [illegible]

ہی دلمین شوق پڑھنی کا تری گر — تو اوسکو دیکھ لی تو حاشیہ پر
کہون اب کاتب کہی کے نیچے — بھی توفیق حق پڑھنی کی بخشے
نبی نی ہی کیا ارشاد ایسا — ہی افضل مرتبہ ذکر و ثنا اوسکا
حدیثون مین بہت وارد ہوا ہے — رسول پاک نی فرما دیا ہے
کہ جب کہتا ہی اس کلمہ کو انسان — تو مرغ سبز اک پیدا خوش الحان
زمرد یاقوت کی پر ہوئین اسکی — وہ کہنی والی کی جو موہنہ سی نکلی
اوڑی سوی فلک تا عرش پہونچے — وہ بولی مثل زنبور عسل کے
تب اوسپر حق تعالی مہربان ہو — کہی اوس سی مخاطب ہو نہان ہو
کہ ہو خاموش اب ترک فغان کر — سبب اس بیقراری کا بیان کر
کری وہ عرض یون اپنی خدا سی — کہ جب تک لی کی ذاکر کو نہ بخشے
تو مین خاموش ہو جاؤن خدایا — یہی ہی دل کی اب میری تمنا
کہی اوس مرغ سی اسطرح اللہ — ہوا ابتک نہین تو اس سی آگاہ
کہ مینی پہلی ہی ہی اوسکو بخشا — زبان سی اوسکی ہی تو بعد نکلا
فرشتون کو خدا پھر حکم یہ دی — رہو شاہد تم اسکی مغفرت کی
زبانین دی خدا پھر اوسکو ستر — کہ وہ مرغ زمرد فام خوشتر
دعا حق مین کری ذاکر کی اپنی — طلب بخشش کری اوسکی خدا سی
قیامت تک رہی اوسکی دعا مین — رہی ساعی جناب کبریا مین

روز حشر اوسکا [illegible] جواب تب … پڑھے جو قرآن [illegible] اوسکا [illegible] یون کہتی

پھر از پے یمین اور تا سی طالب … [illegible] کہ دیوان مین [illegible]

حفظ وقت اوسکا ایک پرجان … اپنے اوسکا اوسے اخلاص [illegible]

حشو قب کی معنی سمجھ سے … ابھی [illegible] لکا [illegible] بس سب [illegible]

ہی [illegible] یہ بات مقصود … کہ خدا [illegible] سیا [illegible]

نہ ہو رین [illegible] بھی … فقط مقصود ہو اللہ [illegible]

پڑے اوسکا فائدہ تب ہوتی حاصل … کہ ہو [illegible] اک [illegible] کامل

ہوتی ہین درج مفتاح الجنان مین … فوائد مید قلمی کی بیان [illegible]

پڑھا کرتا ہی اسکو جو کہ دن رات … تو ملتی ہین اوسی [illegible]

ہو اول خالص [illegible] خیر اوسکا … دوم [illegible] پہنچی نہ [illegible]

سوم ہو جاتی اوس کی قبر روشن … ہو وہ ظلمات کدہ مانند گلشن

چہارم جب نکیرین اور منکر آتے ہین … نہ اپنی شکل اچھی اوسکو دکھلاتے ہین

ہی عنت پانچوین اعمال نامی … کرا ما کاتبین سے جو کہ لکھی

سو اوس کی فیض ذر برکت [illegible] … ملین گی وہ اوسکی جانب سی اوسکو

چھٹی سب نیکیون کا اوسکی پلہ … بہت بھاری ہو وقت [illegible]

سن اب تو ساتوین [illegible] بھی بجا … اگر [illegible] تعجب [illegible]

عقیدہ جسکا ہووی [illegible] کامل … شفاعت [illegible] ہر [illegible] حاصل

وہ ہوگا ... برکی امت
سنا ہی مین نبی ای ... یا بت
کیا اوسنی نہ کوئی کام اچھا
مگر اوسکی انگھوٹھی کے نگین پہ
نجات اوسکی ہوئی اوسکی سبب سے
ستو صدیق اکبر کی روایت
پڑہ استغفار تو اور کلمہ پاک
کہا کرتا ہی یہ شیطان ہر دم
اگرچہ ہون مین مہلک اک جہان کا
روایت یون ہوئی حضرت علی ہی
کہ سن یہ بات تو ای اہل غفلت
یہ کلمہ جو کہ دنیا مین پڑہی گا
عمل ایسا ملی جس سی کہ جنت
صفای قلب سی اسکو پڑہا کر
یہ خالی ہی عمل مکر و ریا سی
یہ ہی مشکل بہت تو کر تامل
بہت کافر ... کلمہ [illegible] ہی

خدا کی اوسپہ بہی ہو جاوی رحمت
کہ تہا اک حضرت موسی کی امت
ہمیشہ مبتلای معصیت تہا
یہ کلمہ تہا کہ خدا ای میری دلبر
گناہ اللہ نی سب اوسکی بخشے
وہ فرماتی ہین از روی عنایت
کہ دوزخ سی نہو پہر تجکو کچہ باک
کہ یہ دونون ہین مہلک میری [illegible]
ولی ہاتہون سی انکے عاجز آیا
ولی ... استغفار [illegible]
... تا ایک ہی روز قیامت
اندہیری مین اوس ہوگا اوجالا
یہی کلمہ ہی ای ارباب خبرت
شرائط اسکی جو ہین سب ادا کر
ملا دیتا ہی بندہ کو خدا سے
نہین کرتا کوئی کافر تحمل
ہو شتابی کی اوسی طاقت کہان سی

خدا سے جب حضرت موسی نے پوچھا | کہ اے مولا مجھے اب یہ بتلا
کہ تیری یاد میں جب ہوں مشغول | وہ کلمہ [illegible] تیری حضرت میں مقبول
کیا یہ کبریائی نے ارشاد | کہ پڑھ تو کلمۂ طیب کو بس یاد
اسی دائم تو اے موسی پڑھا کر | کہ تیرے حق میں ہے اثر بس یہ بہتر
یہ کی پھر عرض موسی نے خدایا | کہ ہے پڑھنا بہت آسان اسکا
سوا اسکے مجھے کچھ اور بتلا | کہ اوسمیں ہووے دل مشغول میرا
ہوا پھر حضرت باری سے فرمان | کہ میں نے یہ کیا ہے تجھہ پہ آسان
وگرنہ جتنے کافر ہیں جہان کے | اگر تو بوٹی بوٹی اونکی کاٹے
نہ نکلیگا یہ اونکے مونہہ سے کلمہ | کہ دل اونکا ہے مثل سنگ خارا
خوش الحانی سے جو ہین اسکو پڑہتے | خدا خوش ہوتے ہیں اور سارے فرشتے
بسیں ہیں کلمہ کے اے جان | گناہوں سے رہے محفوظ انسان
ہے آفات سے محفوظ وہ شخص | ہر اک لعنت سے ہو محفوظ وہ شخص
روایت کی ہین یہ ابن عباس | کہ تھا جنکو شریعت کا بہت پاس
خدا نے جب بنایا آسمان کو | زمین کو اور اس سارے جہان کو
کیا اوسنے فرشتہ ایک پیدا | [illegible] اوسکو حکم فرمایا پھر ایسا
کہ ہو پڑہنے مین اس کلمے کے مشغول | یہ کلمہ [illegible] تو اپنا معمول
پڑھا کر رات دن ہر وقت ہر آن | یہی [illegible] تجکو [illegible]

وہ ہر دم ... تم ... | میں ... تبھی تھا خوش ...
کری کیا عجب کہ وہ موتی ... | ... قیامت ہوگی برپا
صدا ہی صور اسرافیل ... | ... میں ...
ابھی تو ایک سائل نی یہ پوچھا | ... جنت تو ... خوب زیبا
اگر ذی ... اسی عیسی ... | ... کتنی بھلا جنت کی قیمت
دیا تب آپ نی ... | کہ رکھو اس بات کو میری تو یاد
ہی اوسکی کلمہ توحید نیت | پڑھا کرے جا بتا ہی گر تو جنت
پڑھی کلمہ جو کوئی ... | تو اب اوسکا کسی قیمت کو بخشی
تو ایزد عفو کر دی اوسکی عصیاں | کری جنت میں داخل بیج ہی ...
اگر تعداد تو پڑھنی کی چلے | تو لفظی تین بستر پر پڑھا دے

فضائل درود تاج معمولہ شاہ محمد عبدالعزیز صاحب ساکن اعظم گڈھ

خاصیتیں اس درود شریف کی بہتا ہیں مختصر بیان اونکا لکھا جاتا ہی از انجملہ یہ بات ہی کہ اگر عروج ماہ میں شب جمعہ کو بعد نماز عشا کی باوضو خوشبو لگا کر ایک سو ستر مرتبہ پڑھکر سو رہی گیارہ شب اسیطرح پڑھا کری تو زیارت جناب رسالتمآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سی مشرف ہو اور واسطی صفائی قلب کی ہر روز بعد نماز صبح سات بار اور ... بعد نماز عشا کی تین بار ... وظیفہ کیلئی ...

[illegible] اور [illegible]
[illegible] ورنہ اگر [illegible]
[illegible] چالیس شب بعد نماز عشاء کی اکتالیس
[illegible] سات مرتبہ بعد نماز صبح کی ہمیشہ ورد کری عورت حاملہ
بانجھ عورت کی اکیس خرموں پر سات سات بار دم کری ہر روز ایک خرما اوسکو
کھلایا کری بعد غسل اور طہارت کی حیض آنی ورسی کی ہمیشہ بفضل الٰہی سے
فرزند صالح پیدا ہوا اور اگر کسی عورت حاملہ کو کچھ خلل ظاہر ہو سات مرتبہ متواتر
پانی پر دم کری پلاوی وہ عورت بلا سی محفوظ رہی اور واسطی حصول
مطلوب کی بعد نصف شب کی باوضو چالیس مرتبہ بصدق اور یقین دل سی
پڑہی مطلب بر آوے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اللھم صل علی سیدنا و مولانا محمد صاحب التاج والمعراج
والبراق والعلم دافع البلاء والوباء والقحط والمرض والالم [illegible]
[illegible]